22241 ـ باقيات الصالحات كيا ہيں

سوال

الله تعالى كے اس فرمان ميں باقيات الصالحات سے كيا مراد ہے ؟

المال والبنون زينة الحياة الدنيا والباقيات الصالحات خيرعند ربك ثوابا وخير املا الكهف (46)

مال واولاد تودنيا كى ہى زينت ہے ، اور (ہاں) البتہ باقى رہنے والى نيكياں تيرے رب كے نزديك ازروئے ثواب اور (آئندہ كى)اچھى توقع كے بہت بہترہيں

پسنديده جواب

الحمد لله.

شيخ شنقيطى رحمہ اللہ تعالى فرماتے ہيں :

باقيات الصالحات كے بارہ ميں علماء كرام كے سب اقوال ايک ہى چيزكى طرف لوٹتے ہيں ، وہ اعمال صالحہ جن سے اللہ تعالى كى رضا حاصل ہوتى ہے ، چاہے ہم يہ كہيں كہ وہ پانچوں نمازيں ہيں جيسا كہ سلف ميں ايک جماعت كا قول ہے ، جن ميں ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما اور سعيد بن جبير اور ابوميسرۃ ، عمربن شرحبيل رحمہم اللہ شامل ہيں ۔

يا پھر يہ كہيں كہ وہ سبحان اللہ والحمدللہ ، لاالہ الا اللہ واللہ اكبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلى العظيم ، ہے ، يہ جمہور علماء كاقول ہے جس پراحاديث مرفوعہ بھى دلالت كرتى ہيں جو كہ ابوسعيد خدرى اور ابودرداء اور ابوھريرۃ اورنعمان بن بشير اور عائشۃ رضى اللہ تعالى عنہم سے مروى ہيں ۔

مقيده – اللہ تعالى اسے معاف كرے – كا كہنا ہے : اور تحقيق يہ ہے كہ : باقيات الصالحات عام لفظ ہے جو كہ پانچوں نمازوں اور مذكورہ پانچ كلمات اور اس كے علاوہ دوسرے وہ اعمال جن سے اللہ تعالى كى رضا حاصل ہوتى ہے سب كو شامل ہيں ۔

اس ليے كہ يہ سب اعمال كرنے والے كے ليے باقى رہيں گے اوردنيا كى زينت كى طرح ختم اور زائل ہونے والے نہيں ، اور اس ليے بھى كہ ان كا وقوع صالح اوراللہ تعالى كى رضا كے ليے ہوا ہے ۔ .